السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لاہور سے محمد افضل لکھتے ہیں کہ خلع لینے والی عورت کا دوبارہ اسی خاوند سے نکاح ہوسکتا ہے نیز خلع لینے سے عورت کو کن کن حقوق سے دستبردار ہونا پڑے گا۔ قرآن مجید میں ہے کہ نکاح کے فورا بعد اگر خاوند بیوی کو طلاق دے سے تو عورت نصف حق مہر کی حقدار ہوگی کیا نکاح کے فورا بعد خلع لینے سے عورت کو حق مہرملے گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں تین سوالات ہیں ان کے ترتیب وار جوابات حسب ذیل ہیں:

۔ شریعت اسلامیہ میں بیوی اور خاوند کے درمیان تفریق کے لئے صرف دو صورتیں ہیں ایسی ہیں کہ عام حالات میں بیوی خاوند دوبارہ اکھٹے نہیں ہوسکتے۔ 1

جب بیوی اور خاوند کے درمیان بزریعہ لعان علیحدگی ہوئی ہو تو آئندہ زندگی میں دونوں کبھی اکھٹے نہیں ہوسکتے۔

اگر خاوند وقفے وقفے سے تین طلاق دے دے تو اس صورت میں بھی بیوی خاوند دوبارہ اکھٹے نہیں ہوسکتے۔

ان صورتوں کے علاوہ تفریق کی جتنی بھی صورتیں ہیں ان میں دوبارہ نکاح سے رشتہ ازدواج میں منسلک ہوسکتے ہیں۔

۔ اگر عورت کے مطالبہ پر علیحدگی ہو جسے خلع کہا جاتا ہے۔ تو اس صورت میں بیوی کو صرف حق مہر سے دستبرداری اختیار کرنا ہوگی۔ 1

۔ نکاح کے فورا بعد طلاق ہونے کی صورت میں اگر حق مہر مقرر طے ہوچکا تھا تو عورت نصف حق مہر کی حق دار ہوگی اگر نکاح کے وقت مہر طے نہیں ہوا تھا تو طلاق کے مطابق متعہ طلاق دینا ہوگا اس کی تعین شریعت میں نہیں کی 3 گئی اس سے صرف عورت کی دلجوئی اور دلداری مقصود ہے تاکہ مستقبل میں متوقع خصومتوں کا سدباب ہوسکے اگر نکاح کے فورا بعد بزریعہ خلع تفریق ہوجائے تو بھی عورت کو حق مہر سے ہی دستبرداری اختیار کرنا ہوگی۔ مختصر یہ کہ خلع لینے والی عورت کو کسی صورت میں حق مہر نہیں دیا جائے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:390